



سوال

(485) غیر قبلہ رخ نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ایک جماعت غیر قبلہ رخ نماز پڑھے جب کہ انھیں معلوم نہ ہو کہ قبلہ کس طرف ہے۔ تو کیا نماز کو دوہرا کرنا پڑے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ لوگ صحراء میں ہوں اور قبلہ کی سمت معلوم کرنے کے لئے کوشش کریں اور کوشش کے بعد اس طرف منہ کر کے نماز پڑھ لیں۔ جس کے بارے میں گمان ہو کہ قبلہ اس طرف ہے تو اس نماز کی قضاء نہیں ہوگی۔ اور اگر یہ لوگ شہر میں ہوں۔ تو ان پر قضاء ہوگی کیونکہ ان کے لئے یہ ممکن تھا کہ گرد و پیش کے لوگوں سے قبلہ کی سمت کے بارے میں پوچھ لیتے (شیخ ابن

باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدیثاً ما عنہ فی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 410

محدث فتویٰ